169737 - غیر رسمی طور پر شرعی طریقہ سے نکاح کر کے چھوڑ دیا اب کسی اور سے شادی کرنا چاہتی ہے

سوال

اڑھائی برس قبل میری منگنی یورپی ممالك میں رہنے والے ایك شخص سے طے پائی، یہ دیکھنے کے بعد وہ شخص حج بیت اللہ کر چکا ہے اور نماز ادا کرتا ہے میری خالہ کے بیٹے نے ہمارا نکاح پڑھایا کیونکہ اس وقت نکاح خواں اور مولانا صاحب موجود نہ تھے.

ان اڑھائی برسوں میں میں نے بہت مشکلات اٹھائیں پہلے دن سے اس شخص نے جھوٹ بولا اور اس نے اپنی شادی کو مخفی رکھا کہ اس کی وہاں یورپ میں بھی ایك بیوی ہے، بہر حال مشکلات جاری رہیں کیونکہ میری رخصتی نہیں ہوئی تھی، اس نے ویزہ کا بہانہ بنا کر رخصتی کی تقریب منعقد کرنا چاہی کہ ویزہ کے لیے رخصتی کی تقریب کی تصویر چاہیے.

لیکن رخصتی کی رات میرے اور اس کے درمیان خلوت نہیں ہونے دی کیونکہ اس نے رسمی طور پر نکاح رجسٹر نہیں کرایا تھا، پھر دو برس بعد میرے گھروالوں نے اس سے موقف کی تحدید کا مطالبہ کیا، لیکن اس نے کوئی جواب نہ دیا اور پھر ٹیلی فون بند کر دیا، کچھ عرصہ بعد اس نے مجھے میسج کیاجس میں اس کا کہنا تھا کہ میں بچی یا عاجز نہیں، اور اس نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں اپنے لیے مناسب خاوند اختیار کرنے کی پلاننگ کروں کیونکہ وہ عورتوں کا غلام نہیں بننا چاہتا، اس کے بعد وہ میری زندگی سے بالکل مکمل طور پر غائب ہو گیا.

حتی کہ اسکی فیملی والے بھی اس سلسلہ میں کوئی بات کرنے سے احتراز کرنے لگے اور میرے گھر والوں کے ساتھ ایك جگہ اکٹھے ہونے سے بھاگنے لگے، اس کے بعد میری ایك اور نوجوان سے منگنی ہوئی تو اس کے دس ماہ بعد نہ ختم ہونے والی جنگ شروع ہوئی کہ یہ تو اس کی بیوی ہے، اس کے مقابلہ میں انہوں نے میرے گھر والوں سے بہت بڑی رقم کا مطالبہ شروع کر دیا، کہ ہم نے نکاح فسخ کر دیا ہے، حالانکہ اس نے مجھے دس ماہ سے چھوڑ رکھا تھا اور میرے بارہ نہ تو وہ خود اور نہ ہی اس کی فیملی کچھ پوچھتی تھی، برائے مہربانی اس آگ کو ٹھنڈا کرنے میں میری راہنمائی فرمائیں.

اس سائلہ کو درج ذیل لیٹر ارسال کیا گیا:

ہماری عزیز بہن ہم آپ سے درج ذیل امور کی وضاحت طلب کرتے ہیں تا کہ آپ کے سوال کا جواب دیا جا سکے:

کیا آپ کا نکاح آپ کے ولی (آپ کے والد یا بھائی) کی موجودگی میں ہوا، یا کہ آپ کے ولی نے آپ کےخالہ کے بیٹے کو عقد نکاح کا وکیل بنایا تھا ؟

اس سے بھی واضح عبارت میں سوال کچھ اس طرح ہے کہ ایجاب کی یعنی منگیتر سے قبول کرانے کی ذمہ کس نے ادا کی اور کس نے کہا کہ میں نے آپ کی شادی فلاں بنت فلاں سے کی ؟

اور کیا آپ کے والد یا بھائی موجود تھے، اور آپ کی شادی میں ان کا موقف کیا تھا ؟

میری جانب آپ نے جو لیٹر ارسال کیا اس کا جواب درج ذیل ہے:
عقد نکاح کے وقت میرے والد صاحب موجود تھے لیکن بھائی نہیں، رہا مسئلہ ایجاب و قبول کا تو انہوں نے میرے والد سے دریافت نہیں کیا، بلکہ مجھ سے قبول یا انکار کے بارہ میں دریافت کیا تھا اور میں نے اس پر موافق تھی، عقد نکاح میں میرا کوئی وکیل نہ تھا جسے وکیل بنایا گیا ہو، بلکہ جس طرح خرید و فروخت ہوتی ہے اس طرح عقد نکاح ہوا تھا انہوں نے مجھ سے شادی پر موافقت دریافت کی تھی تو میں نے موافقت کی تھی، لیکن کسی کاغذ پر نہیں لکھا گیا بلکہ سب کچھ زبانی طور پر ہوا.
اس شادی کے بارہ میں میرے والد صاحب کے موقف کے بارہ میں عرض ہے کہ شادی کا فیصلہ میں نے کرنا تھا کیونکہ یہ میری زندگی تھی اس لیے والد صاحب نے میرے قبول کرنے اور موافقت کرنے پر اس کی موافقت کی تھی.
آپ میری راہنمائی فرمائیں اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کی خالہ کے بیٹے نے جو نکاح پڑھایا ہے وہ صحیح ہے کیونکہ آپ نے بیان کیا ہے کہ آپ کا ولي یعنی آپ کے والد اس نکاح میں موجود تھے، اور آپ کی اس نکاح پر رضامندی بھی ثابت ہوتی ہے.

زوجیت کے ثبوت کے لیے یہی شرعی نکاح کافی ہے، اس کے لیے رسمی طور پر نکاح کا پڑھایا جانا یا نکاح رجسٹر کرانا شرط نہیں، بلکہ یہ سب کچھ تو حقوق کی حفاظت کے لیے کیا جاتا ہے.

اس بنا پر آپ اس وقت اس شخص کی بیوی ہیں، اور آپ کے لیے کسی دوسرے سے اس وقت تك شادی کرنا جائز نہیں جب تك پہلا شخص آپ کو طلاق نہ دے، اور اب جبکہ یہ واضح ہو چکا ہے کہ یہ خاوند شادی کے اخراجات مہر یا رہائش اور بیوی کے اخراجات ادا کرنے سےعاجز ہے تو ضرر اور نقصان سے بچنے کےلیے اس شخص سے طلاق طلب کرنی جائز ہے.

اس صورت میں طلاق کے حصول کے لیے اہل خیر سے تعاون حاصل کریں جو آپ کو اس شخص سے طلاق دلوائیں، یا پھر آپ اپنی معاملہ شرعی عدالت میں لے جائیں، یا پھر خاوند کی جانب سے ادا کردہ مال واپس کر کے خلع کا سہارا لیں اگر اس نے کچھ دیا ہے تو وہ واپس کر دیں، یا نہیں بھی دیا تو چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے کچھ دے کر جان چھڑائیں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی مدد فرمائے اور آپ کو صحیح راہ کی توفیق دے.

والله اعلم .